

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّا

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا پھر تمہیں کیا کام سونپا گیا ہے، اے فرشتو؟ وہ کہنے لگے ہم

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٢٨﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم اُن پر مٹی

مِّن طِينٍ ﴿٢٩﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٠﴾

کے پتھر برسائیں۔ جو تیرے رب کے پاس حد سے آگے بڑھنے والوں کے لیے نشان زدہ ہیں۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾

پھر ہم نے ایمان والوں کو نکال لیا جو اس بستی میں تھے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَتَرَكْنَا

پھر ہم نے اس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا نہیں پایا۔ اور ہم نے

فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٣﴾

اس میں نشانی چھوڑ دی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی جب کہ ہم نے انہیں فرعون کی طرف روشن دلیل دے کر رسول

مُّبِينٍ ﴿٣٤﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٥﴾

بنا کر بھیجا۔ پھر اس نے ارکانِ سلطنت کے بل پر روگردانی کی، اور بولا کہ یہ تو جادو گریا مجنون ہے۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُودًا فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو پھینک دیا سمندر میں جب کہ اُن پر الزام رکھا گیا۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٣٧﴾

اور قوم عاد میں جب کہ ہم نے اُن پر بانجھ کرنے والی ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرِّمِيمِ ﴿٣٨﴾

جس چیز پر بھی وہ گذرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کر چھوڑتی تھی۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٩﴾ فَعْتَوْا

اور قوم ثمود میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک مزے اڑا لو۔ پھر انہوں نے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْقَةُ وَهُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پھر اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصَرِّينَ ﴿۵۱﴾

پھر انہیں اٹھنے کی بھی طاقت نہیں تھی اور وہ بدلہ بھی نہیں لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۵۲﴾

اور قوم نوح کو اس سے پہلے۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿۵۳﴾ وَالْأَرْضَ

اور آسمان کو ہم نے قدرت سے بنایا ہے، اور یقیناً ہم ہی وسیع کرنے والے ہیں۔ اور زمین کو

فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿۵۴﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے بچھایا، پھر ہم کتنا اچھا بچھانے والے ہیں؟ اور ہر چیز کے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۵﴾ فَفِرَّوْا

جوڑے ہم نے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر تم اللہ کی طرف

إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۶﴾ وَلَا تَجْعَلُوا

بھاگو۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۷﴾ كَذَلِكَ

دوسرے معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ

اُن لوگوں کے پاس بھی جو اُن سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا، مگر انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے

أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۵۸﴾ اتَّوَصَّوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۹﴾

یا پاگل ہے۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر رکھی ہے؟ بلکہ یہ شریر قوم ہے۔

فَقَوْلَ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿۶۰﴾ وَذَكَرَ فَإِنَّ الذِّكْرَ

تو آپ اُن سے اعراض کیجیے، اب آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت کرتے رہئے، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۱﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

ایمان والوں کو نفع دے گی۔ اور میں نے جنات اور انسان پیدا نہیں کیے مگر اس لیے

إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۶۲﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے روزی نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں

أَنْ يُطْعَمُونَ ﴿۶۳﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتِّ ﴿۶۴﴾

کہ وہ مجھے کھانا دیں۔ یقیناً اللہ ہی روزی دینے والا ہے، وہ مضبوط قوت والا ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

پھر اُن لوگوں کے لیے جو ظالم ہیں باری ہے اُن کے ساتھیوں کی باری کی طرح،

فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

پھر وہ جلدی نہ مچائیں۔ پھر ہلاکت ہے کافروں کے لیے

مَنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۵۲﴾

اُن کے اس دن سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۵۲) سُورَةُ الظُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۱)

آيَاتُهَا ۳۹

اور ۲ رکوع ہیں

سورة الطور مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْظُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتَبَ مَسْطُورٍ ﴿۲﴾ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ﴿۳﴾

طور کی قسم۔ اور کتاب کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ جو پھیلائے ہوئے کاغذ میں ہے۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿۴﴾ وَالسَّفْرِ الْمَرْفُوعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ

بیت معمور کی قسم۔ بلند چھت کی قسم۔ اور دریائے شور کی قسم،

الْمَسْجُورِ ﴿۶﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَا لَهُ

جو پُر ہے۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اس کو

مَنْ دَافِعٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَتَسِيرُ

کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ جس دن آسمان کپکپا کر لرزے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۱﴾

چلنے لگیں گے۔ پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَدْعُونَ

اُن کے لیے جو دل لگی میں کھیل رہے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے

إِلَى نَارٍ جَهَنَّمَ دَعَا ﴿۱۳﴾ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

دے کر جہنم کی آگ کی طرف لایا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ آگ ہے جس کو تم

تُكَذِّبُونَ ﴿۱۴﴾ أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۵﴾

جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ؕ

تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے۔

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

تمہیں سزا دی جائے گی انہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ؕ وَوَقَّعَهُم

جنتوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ مزہ کر رہے ہوں گے اس میں جو ان کو ان کے رب نے دیا ہے۔ اور ان کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُّوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

رب نے ان کو آگ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ، پیو، مبارک بادی ہے ان اعمال کی

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ؕ

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ وہ لوگ صف بصف رکھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَزَوْجَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور ہم ان کا خوبصورت بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ نکاح کرائیں گے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور ان کی ذریت

ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ

نے ایمان میں ان کی پیروی کی تو ہم ان کے ساتھ ان کی ذریت کو ملا دیں گے، اور ہم ان کے عمل میں

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

سے کچھ بھی ان کے لیے کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص رکارہے گا ان اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

اور ہم انہیں برابر دیتے رہیں گے میوے اور ان کا مرغوب گوشت۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْنِيْمٌ ﴿٢٣﴾

ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے وہاں ایسے پیالے میں جس میں نہ بکنا ہے اور نہ گناہ کی باتیں ہیں۔

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غُلَمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

اور ان پر ان کے ایسے خدمتگار لڑکے چکر لگاتے رہیں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا

اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ

إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا

ہم اس سے پہلے ہمارے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان فرمایا

وَوَقَدْنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٧٤﴾ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۚ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے۔

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٧٥﴾ فَذَكَرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

یقیناً وہ لطف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ اس لیے آپ نصیحت کیجیے، پھر آپ اپنے رب کی نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٧٦﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ

کی وجہ سے نہ کاہن ہو اور نہ پاگل ہو۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو شاعر ہے؟

تَتَرَبَّصُّ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونِ ﴿٧٧﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي

ہم اس کے متعلق موت کے حادثہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو، پھر میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٧٨﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کو ان کی عقلیں اس کا حکم

بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ

دیتی ہیں یا یہ لوگ شریر ہی ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود کہا ہے؟

بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٠﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

بلکہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ تو انہیں چاہئے کہ اس جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر یہ

صَادِقِينَ ﴿٨١﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٨٢﴾

سچے ہیں۔ کیا یہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا ہو گئے یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٣﴾

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصِيطِرُونَ ﴿٨٤﴾

یا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا یہ حاکم ہیں؟

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يُّسْمَعُونَ فِيهِ ۚ فَلْيَأْتِ مُسْمِعُهُمْ

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو ان کو چاہئے کہ ان کا سننے والا

بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿٨٦﴾

کوئی روشن دلیل لے آئے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٨٧﴾ أَمْ

یا آپ ان سے معاوضہ کا سوال کرتے ہیں کہ یہ اس تاوان میں دے جا رہے ہیں؟ کیا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُوبُونَ ﴿۲۱﴾ أَمْ يُرِيدُونَ

اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ لکھ لیتے ہیں؟ یا یہ مکر کرنا

كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۲۲﴾ أَمْ لَهُمْ

چاہتے ہیں؟ پھر جو کافر ہیں اُنہی کے خلاف تدبیر کی جائے گی۔ کیا اُن کا

إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾

کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟ اللہ پاک ہے اُن سے جنہیں وہ شریک بتا رہے ہیں۔

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان سے گرتا ہوا ٹکڑا دیکھ لیں، تو کہیں گے کہ یہ تو تہہ بہ تہہ

مَرْكُومٌ ﴿۲۴﴾ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

بادل ہے۔ پھر آپ انہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ ملیں اپنے اس دن سے جس میں اُن پر

يُصْعَقُونَ ﴿۲۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

صاعقہ پڑے گی۔ جس دن اُن کی مکاری اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۲۶﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا

اور اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور اُن ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی

دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

عذاب ہوگا، لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور آپ صبر کیجیے

بِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

اپنے رب کے حکم کی وجہ سے، پھر ضرور آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو اور آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جس

تَقُومُ ﴿۲۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۲۹﴾

وقت آپ اٹھتے ہو۔ اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے پر بھی۔

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۵۳) سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳)

آيَاتُهَا ۶۲

اور ۳ رکوع ہیں

سورة النجم مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾

ستارہ کی قسم جب وہ گرے۔ کہ تمہارے ساتھی (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ بھولے ہیں، نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے۔ یہ تو صرف وحی ہے جو اُن کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۖ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۖ وَهُوَ

اُن کو سخت قوتوں والے فرشتے نے سکھایا ہے۔ جو طاقت ور ہے، پھر وہ پورا نمودار ہوا۔ اس حال میں

بِالْأَفْقِ الْأَعْلَىٰ ۖ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۖ فَكَانَ قَابَ

کہ وہ آسمان کے بلند کنارہ میں تھا۔ پھر وہ قریب آیا، پھر نیچے اتر ا۔ پھر دو کمان کے برابر یا

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۖ

اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو اس نے وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ أَفَتُمَرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۖ

دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا۔ کیا پھر تم اُن سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھ رہے ہیں؟

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

یقیناً انہوں نے ایک دوسری مرتبہ بھی اس (فرشتہ) کو دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۖ

جس کے پاس جنت المآویٰ ہے۔ جب کہ سدرۃ المنتہی کو ڈھانپ رہی تھیں وہ چیزیں جو اس کو ڈھانپ رہی تھیں۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۖ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ

نگاہ مبارک نہ ہٹی، نہ (مرئی سے) آگے بڑھی۔ یقیناً آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبْرَىٰ ۖ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ کیا پھر تم نے دیکھا لات اور عزیٰ اور تیسرے منات

الْأُخْرَىٰ ۖ أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ۖ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

کو؟ کیا تمہارے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟ یقیناً یہ تو بہت بری

ضَمِيرٌ ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْبَاءٌ سَمَاوِيٌّ مَّوَهَا

تقسیم ہے۔ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهِمْ مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ

رکھ رکھے ہیں، جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ وہ تو صرف گمان

إِلَّا الظَّنُّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ

کے پیچھے چلتے ہیں اور اس کے پیچھے جس کی نفس خواہش کرتے ہیں۔ اور یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب

رَبِّهِمُ الْهُدَى ۝۷۱ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى ۝۷۲ فَلِلَّهِ

ہی کی طرف سے ہدایت آئی ہے۔ کیا انسان کو ملتا ہے جو بھی وہ چاہے؟ پھر اللہ کی ملک

الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝۷۳ وَكَمْ مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ

ہے آخرت بھی اور پہلی دنیا بھی۔ اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ

لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَن بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ

جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۷۴ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

جس کے لیے چاہے اور پسند کرے۔ یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيَسْتَوْنَ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةً الْأَنْثَى ۝۷۵ وَمَا لَهُمْ بِهِ

وہ فرشتوں کو لڑکیوں کا نام دیتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اس کی کوئی

مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ

دلیل نہیں۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور گمان حق

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۷۶ فَأَعْرِضْ عَنْ مَّن تَوَلَّى

کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ پھر آپ اس سے اعراض کیجیے جو ہمارے ذکر سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۷۷ ذَلِكَ

منہ موڑتا ہے اور جو صرف دنیوی زندگی کو چاہتا ہے۔ یہ

مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ

اُن کا مبلغ علم ہے۔ یقیناً تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو اللہ کے

عَنْ سَبِيلِهِ ۝۷۸ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَى ۝۷۹ وَبِاللَّهِ

راستہ سے بھٹک گیا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو بھی جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ کے لیے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝۸۰ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا

وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ تاکہ اللہ سزا دے اُن کو جنہوں نے

بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝۸۱ الَّذِينَ

برے اعمال کیے اور اللہ اچھا بدلہ دے اُن کو جنہوں نے نیکیاں کیں۔ اُن کو جو

يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۝۸۲

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے گناہ کے۔

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

یقیناً تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تمہیں

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ

زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹوں میں جنین تھے۔

فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۖ أَفَرَأَيْتَ

پھر تم اپنے نفوس کو مزکی مت بتاؤ۔ وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔ کیا آپ نے

الَّذِي تَوَلَّىٰ ۖ وَاعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْثَىٰ ۚ أَعِنْدَهُ

دیکھا اس شخص کو جس نے اعراض کیا؟ اور اس نے تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا؟ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۚ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

غیب کا علم ہے، پھر وہ دیکھ رہا ہے؟ کیا اسے خبر نہیں دی گئی اُن چیزوں کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں

مُوسَىٰ ۚ وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۚ أَلَا تَذَرُنَّ وَإِرَارَةً

ہیں؟ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں، جنہوں نے (رسالت کا حق) ادا کر دیا۔ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے

وَوَزَرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۚ

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملے گا جو اس نے سعی کی۔

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۚ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَىٰ ۚ

اور اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْبُتْتٰهُی ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۚ

اور یہ کہ تیرے رب کی طرف پہنچنا ہے۔ اور وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَاحِيًا ۚ وَأَنَّهُ خَلَقَ الذُّوْجَيْنِ

اور وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی دیتا ہے۔ اور اسی نے جوڑے پیدا کیے،

الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۚ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰی ۚ وَأَنَّ عَلَيْهِ

مرد کو بھی اور عورت کو بھی۔ ایک نطفہ سے جو ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذمہ

النَّشَاةَ الْاُخْرٰی ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنٰی وَآفَقٰی ۚ وَأَنَّهُ

دوسری مرتبہ پیدا کرنا ہے۔ اور وہی غنی کرتا ہے اور وہی مفلس بناتا ہے۔ اور وہ

هُوَ رَبُّ الشَّعْرٰی ۚ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا ۖ اِلَآوٰلٰی ۚ

شعری کا رب ہے۔ اور اسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا۔

وَسُودًا فَمَا أَبْقَى ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ

اور شمود کو ہلاک کیا، پھر کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔ اور اس نے اس سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا۔ یقیناً وہ

كَانُوا هُم أَظْلَمَ وَأَطْعَى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝

سب سے زیادہ ظلم کرنے والے اور سب سے زیادہ شریعت تھے۔ اور اسی نے الٹ دی جانے والی بستی کو ٹپخ دیا۔

فَعَشَمَهَا مَا غَشَىٰ ۝ فَمَا يَ الْإِلَٰهِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝

پھر اس کو ڈھانپا (اُن پتھروں نے) جس نے اُن کو ڈھانپا۔ پھر تو اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت پر جھگڑے گا؟

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذْرِ الْأُولَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الْإِنْرَفَةَ ۝

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔ قریب آنے والی قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَبِمَن هَذَا

اس کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا پھر اس

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَ تَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝

بات سے تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝

اور تکبر کرتے ہو؟ تو اللہ کو سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

إِنَّا هَا ۝ (۵۳) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۴) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۵ آیتیں ہیں سورۃ القمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۝ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً

قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھ لیں

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمَرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلَّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّن

خواہش کے پیچھے چلے اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس اتنی خبریں آچکی ہیں

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

جن میں (کافی) عبرت ہے۔ انتہائی درجہ کی حکمت ہے، پھر ڈرانے

تُعْنِ السُّدُرَ ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعُ

والے بھی کچھ کام نہیں آئے۔ اس لیے آپ اُن سے اعراض کیجیے، جس دن ایک پکارنے والا ناگوار چیز کی

إِلَى شَيْءٍ نُّكِرٍ ۚ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ

طرف پکارے گا۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، وہ قبروں سے نکل رہے

مِنَ الْجَذَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۚ مَّهْطِعِينَ

ہوں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے

إِلَى الدَّاعِ ۚ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمُ عَسِرٍ ۚ كَذَّبَتْ

بلانے والے کی جانب۔ کافر لوگ کہیں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ اُن

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُّوحٌ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ

سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا، پھر انہوں نے ہمارے بندہ کو جھٹلایا اور بولے یہ تو مجنون ہے اور اس کو

وَأَرْدَجِرَ ۚ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْصِرْ ۚ

جھڑک دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں، تو میری نصرت فرما۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۚ وَفَجَّرْنَا

پھر ہم نے آسمان کے دروازے لگاتار برسنے والے پانی کے ساتھ کھول دیے۔ اور ہم نے

الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ

زمین سے چشمے جاری کر دیے، پھر پانی ایک حکم پر مل گیا جو پہلے سے متعین کر دیا گیا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسْرٍ ۚ تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا ۚ

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو تختیوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا۔ جو چل رہی تھی ہماری نگاہوں کے سامنے۔

جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۚ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً

اس کے انتقام کے لیے جس کی ناشکری کی گئی۔ یقیناً ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر چھوڑ دیا،

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ وَلَقَدْ

کیا پھر کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً

يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۚ كَذَّبَتْ

ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے کے لیے آسان کیا، تو کیا ہے کوئی یاد کرنے والا؟ قوم عاد

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

نے جھٹلایا، پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر

رَبِّجَا صَرَصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۖ تَنْزِعُ

طوفانی ٹھنڈی ہوا لگاتار نحوست والے دن میں بھیجی۔ جو انسانوں

النَّاسِ ۚ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مَّنْقَعٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

کو (اُچک) کر پھینک رہی تھی گویا کہ وہ انسان اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ پھر میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذْرِي ۖ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اس قرآن کو حفظ کے لیے (نصیحت کے لیے) آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ۖ فَقَالُوا أَبَشْرًا

حفظ کرنے والا (نصیحت حاصل کرنے والا)؟ قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ کیا

مِمَّا وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ ۚ إِنَّا إِذَا لَفِئَ صُلْبٍ ۖ وَسُعِرَ ۖ

ہم میں سے ایک انسان کے ہم پیچھے چلیں؟ یقیناً ہم تب تو گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔

ءَالْفَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ۖ

کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر یہ ذکر ڈالا گیا؟ بلکہ یہ تو جھوٹا ہے، اکڑنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْإِشْرُ ۖ إِنَّا مُرْسِلُونَ

جلد ہی کل کو یہ جان لیں گے کہ کون جھوٹا، اکڑنے والا ہے۔ ہم اوٹنی اُن کے

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَبِعْهُمْ وَأَصْطَبِرْ ۖ وَنَبِّئْهُمْ

امتحان کے لیے بھیجنے والے ہیں، اس لیے آپ اُن کے متعلق منتظر رہئے اور صبر کیجیے۔ اور اُن کو

أَنَّ الْبَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شَرْبٍ مُّخْتَضِرٌ ۖ فَنَادُوا

خبر دے دیجیے کہ پانی اُن کے درمیان تقسیم ہے۔ ہر پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے۔ پس انہوں نے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

اپنے ساتھی کو پکارا، پھر وہ تلوار لے کر آیا، پھر اس نے اوٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانا

و نُنذِرُ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک ہی چیخ کو بھیجا، پھر وہ باڑ

كَهَشِيمٍ الْمُخْتَظِرِ ۖ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

کے سوکھے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت (یاد) کے لیے آسان کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ۖ

پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل (یاد) کرنے والا؟ قوم لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ

یقیناً ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی تیز ہوا کا عذاب بھیجا، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں پر۔ جن کو ہم نے نجات دی

بِسَحَرٍ ۚ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

رات کے پچھلے پہر میں۔ ہماری طرف سے نعمت کے طور پر۔ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو

شَكَرَ ۚ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۚ

شکر گزار ہوتا ہے۔ یقیناً انہوں نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انہوں نے ڈرانے والوں کے بارے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاودُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

اور لوط (علیہ السلام) کو پھسلا یا انہوں نے اُن کے مہمانوں سے، پھر ہم نے اُن کی آنکھوں کو میٹ دیا، پھر تم میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذِرِ ۚ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ

چکھو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً اُن کے پاس صبح کے وقت دائمی عذاب آچکا سورج

مُسْتَقِرٌّ ۚ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ۚ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

نکلتے ہوئے۔ پھر میرے عذاب کو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً ہم نے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۚ وَلَقَدْ

قرآن کو حفظ کے لیے آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی حفظ کرنے والا؟ یقیناً

جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذْرُ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

آل فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ جنہوں نے ہماری تمام آیتوں کو جھٹلایا،

فَاخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ

پھر ہم نے اُن کو ایک قدرت والے زبردست کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا۔ کیا تمہارے کفار اُن لوگوں سے بہتر

مِّنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ أَمْ يَقُولُونَ خُنْ

ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں براءت ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم اکٹھے ہیں،

جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۚ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۚ

کامیاب ہو جائیں گے؟ عنقریب اُن اکٹھے ہونے والوں کو شکست دی جائے گی اور یہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۚ

بلکہ قیامت اُن کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بہت زیادہ خوفناک اور بڑی کڑوی ہے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۚ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

یقیناً مجرم گمراہی اور آگ میں ہوں گے۔ جس دن اُن کو

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ۖ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا
 آگ میں اُن کے چہروں کے بل گھیٹا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم دوزخ کا عذاب چکھو۔ یقیناً ہم
 كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ
 نے ہر چیز کو مقدار سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں مگر ایک ہی مرتبہ
 كَلْبَحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ
 آنکھ کے پلک جھپکنے کی طرح۔ یقیناً ہم نے تمہارے ہم مسلکوں کو ہلاک کیا،
 فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ
 پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر چیز جو انہوں نے کی دفتروں میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہر
 صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ
 چھوٹی اور بڑی حرکت لکھی ہوئی ہے۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں
 وَنَهْرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝
 ہوں گے۔ سچائی کی جگہ میں ہوں گے قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

۱۰۵

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۵۵) سُورَةُ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّةُ (۹۷)

آيَاتُهَا ۷۸

اور ۳ رکوع ہیں

سورة الرحمن مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ

اسے بولنا سکھلایا۔ چاند اور سورج ایک حساب سے چل رہے ہیں۔ اور نیل اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدُونَ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝

درخت اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اس نے آسمان بلند کیا اور اس نے ترازو رکھ دیا۔

إِلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

(حکم دیا) کہ تم تولنے میں زیادتی مت کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

اور تولنے میں کم کر کے مت دو۔ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

جس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں غلاف والے۔ اور اناج ہے

ذُو الْعُصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھوسے والا اور خوشبودار پھول ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

نعت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا ٹھیکری کی طرح کھنکھاتی مٹی سے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور اس نے جنات کو پیدا کیا آگ کی لپٹ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرق کا رب ہے اور دونوں مغرب کا رب ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو سمندر ملا کر چلائے

يَلْتَقِيَنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جو باہم ملتے ہیں۔ حالانکہ اُن دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ پھر (اے انسانو اور

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں سے نکلتے ہیں موتی اور مونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس کے ہیں سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

پہاڑوں جیسے اونچے جہاز۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ اور تیرے عظمت اور عزت والے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کا چہرہ باقی رہے گا۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

تُكَذِّبِينَ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جھٹلاؤ گے؟ اسی سے مانگتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢١﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٢٢﴾

ہر دن وہ ایک شان (حال) میں ہوتا ہے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ﴿٢٣﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ رَبِّكُمَا

عنقریب ہم تمہارے لیے فارغ ہوں گے، اے انسانوں اور جنات کی دونوں جماعتو! پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

تُكَذِّبَنِ ﴿٢٤﴾ يَمْعَشَرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ او انسانوں اور جنات کی جماعت! اگر تم کو یہ قدرت ہے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ،

فَاَنْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٢٥﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ

تو تم سوراخ کر کے نکل جاؤ۔ تم نکل نہیں سکتے مگر پروانہ اجازت سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٢٦﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظُ

تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تمہارے اوپر آگ کا روشن شعلہ اور دھواں

مِّنْ نَّارٍ ؕ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِنِ ﴿٢٧﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ رَبِّكُمَا

چھوڑا جائے گا۔ پھر تم مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تُكَذِّبَنِ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ پڑے گا، تو وہ گلابی ہو جائے گا تیل کی

كَالِدِّهَانِ ﴿٢٩﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٠﴾ فَيَوْمَئِذٍ

تلچھٹ کی طرح۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَلَا جَانٌ ﴿٣١﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ

اس کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا کسی انسان اور کسی جن سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٢﴾ يَعْرِفُ الْجُرْمُوْنَ بِسِيْمِهِمْ

کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ مجرموں کو پہچان لیا جائے گا اُن کی علامتوں سے،

فَيُوْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاَقْدَامِ ﴿٣٣﴾ فَبَايَ الْاِلٰهَ

پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور قدموں سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٤﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرم

الْمُجْرِمُونَ ﴿۳۷﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيبٍ ﴿۳۸﴾

جھلاتے تھے۔ وہ چکر لگا رہے ہوں گے جہنم کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے

رَبِّهِ جَنَّتٍ ﴿۴۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۱﴾

سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو جنتیں ہوں گی۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿۴۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۳﴾

جھٹلاؤ گے؟ وہ کثیر شاخوں والے ہوں گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں دو چشمے چل رہے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ﴿۴۶﴾

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ مُتَكِيَيْنَ عَلَى فُرُشٍ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں

بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۴۸﴾

گے تختوں کے اوپر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے۔ اور دونوں جنتوں کے میوے قریب لٹک رہے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی

الظَّرْفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿۵۰﴾

نگاہوں والی حوریں ہوں گی، جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۱﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گویا کہ وہ حوریں یا قوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۳﴾

اور مونگے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿۵۴﴾ فَبِأَيِّ

نیکی کا بدلہ تو سوائے نیکی کے اور کیا ہوگا؟ پھر (اے

الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ﴿١١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا

انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اُن دونوں جنتوں کے علاوہ

جَنَّتَيْنِ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾

اور بھی دو جنتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَامَتَيْنِ ﴿١٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿١٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اُن میں ابلتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ پھر اے انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تَكْذِبِينَ ﴿١٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ﴿١٨﴾

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں میں میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن میں نیک خوبصورت

حَسَنَاتٌ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾ حُورٌ

عورتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ہیں جو خیموں میں ٹھہری ہوئی ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تَكْذِبِينَ ﴿٢٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٢٤﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جن کو اُن سے پہلے کسی انسان نے چھوا نہیں اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ مُتَكِينِينَ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ جنتی ٹیک

عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ عَبَقَرِيِّ حَسَنِينَ ﴿٢٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

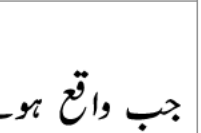
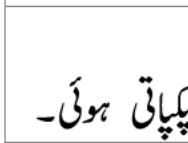
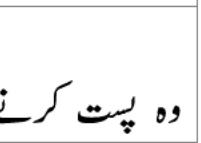
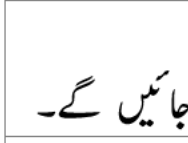
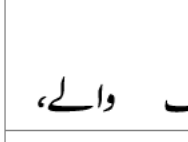
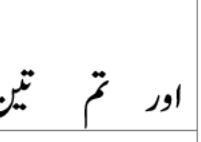
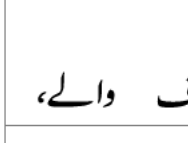
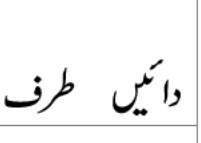
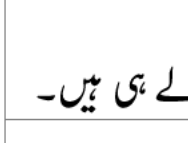
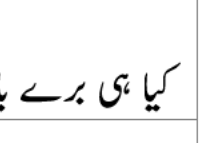
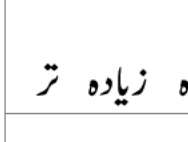
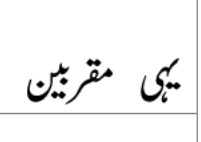
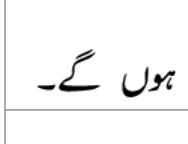
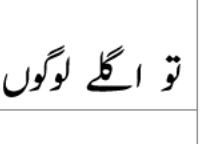
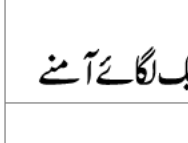
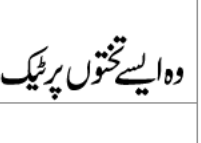
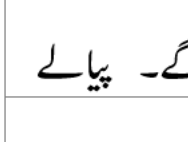
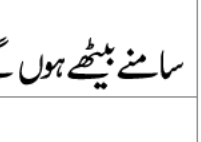
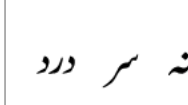
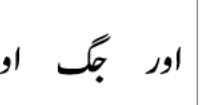
لگائے ہوئے ہوں گے سبز عجیب خوبصورت مسندوں پر۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تیرے جلال اور عظمت

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٨﴾

والے رب کا نام بڑا بابرکت ہے۔

	ایاتھا ۹۶ (۵۶) سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۶) رُكُوعَاتُهَا ۳ اس میں ۹۶ آیتیں ہیں سورۃ الواقعة مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں	
	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔	
وَقَفَ لَدَى	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ جب واقع ہونے والی قیامت واقع ہوگی۔ جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔	
	خَافِضَةٌ ۝ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝ وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔ جب زمین لرز اٹھے گی کپکپاتی ہوئی۔	
	وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۝ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر وہ اڑتا ہوا غبار بن جائیں گے۔	
	وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۝ اور تم تین جماعتیں بن جاؤ گے۔ پھر دائیں طرف والے،	
	مَا أَصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۝ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۝ دائیں طرف والے کتنے اچھے ہیں! اور بائیں طرف والے،	
	مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّبْقُونَ السَّبْقُونَ ۝ کیا ہی برے بائیں طرف والے! اور سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہی ہیں۔	
	أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝ یہی مقربین ہیں۔ جو جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ وہ زیادہ تر	
	مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور پیچھے والوں میں سے تھوڑے ہوں گے۔	
	عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ وہ ایسے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے، جو سونے کے تاروں سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ اُن پر ٹیک لگائے آمنے	
	يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخْلَدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اُن پر چکر لگا رہے ہوں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ پیالے	
	وَأَبَارِيقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ اور جگ اور گلاس لے کر ایسے چشمہ سے، جس سے نہ سر درد	

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

ہوگا اور نہ بکنا ہوگا۔ اور اُن کے پسندیدہ میوے لے کر۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحَوْصٍ عَيْنٍ ﴿٢٢﴾

اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو۔ اور بڑی آنکھوں والی خوبصورت حویریں ہوں گی۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا

چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح۔ اُن کے اعمال کے بدلہ

يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾

میں۔ وہ اس جنت میں نہ لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات سنیں گے۔

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾

مگر ایک ہی کلام سنیں گے: السلام علیکم، السلام علیکم۔ اور دائیں طرف والے۔

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَطَلْحٍ

دائیں طرف والے کیا (خوب) ہیں! کانٹے صاف کی ہوئی بیڑیوں میں، اور تہہ بہ تہہ

مَنْضُودٍ ﴿٣٠﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣١﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣٢﴾

رکھے کیلوں میں، اور لمبے سایہ میں، اور بہتے ہوئے پانی میں،

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٣﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور بکثرت میووں میں ہوں گے، جو کبھی نہ ختم ہوں گے نہ کبھی ممانعت ہوگی۔

وَفُورٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٥﴾ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ﴿٣٦﴾

اور اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے۔ ہم نے اُن حوروں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٧﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٨﴾ لِأَصْحَابِ

پھر ہم نے اُن کو باکرہ، بہت زیادہ پیار دلانے والی، ہم عمر بنایا ہے۔ اصحابِ یمیں

الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٤٠﴾ وَ ثَلَاثَةٌ

کے لیے۔ وہ بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی۔ اور بڑی جماعت پچھلے لوگوں میں

مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤١﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤٢﴾ مَا أَصْحَابُ

سے ہوگی۔ اور بائیں طرف والے۔ بائیں طرف والے کیا (ہی)

الشِّمَالِ ﴿٤٣﴾ فِي سَمُومٍ وَ حَمِيمٍ ﴿٤٤﴾ وَظِلٍّ مِّنْ

برے (ہیں)! وہ لو میں ہوں گے اور گرم پانی میں ہوں گے۔ اور دھوئیں کے سایہ میں

يَحْمُومٍ ۳۳ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۳۴ إِنَّهُمْ كَانُوا	ہوں گے۔ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ اچھا ہوگا۔ اس لیے کہ وہ
قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۳۵ وَ كَانُوا يُصْرُونَ	اس سے پہلے خوشحال تھے۔ اور بڑے گناہوں پر
عَلَى الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ۳۶ وَ كَانُوا يَقُولُونَ ۳۷ إِذَا	اصرار کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ کیا جب
مُنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا ؕ إِنَّا لَنَبْعُوْتُونَ ۳۸	ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟
أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۳۹ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ	ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً پہلے والے
وَ الْآخِرِينَ ۴۰ لَجَمْعُوْنَ ؕ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ	اور پیچھے آنے والے۔ سب کے سب ضرور جمع کیے جائیں گے ایک معلوم دن کے مقررہ
مَعْلُومٍ ۴۱ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۴۲	وقت میں۔ پھر تم اے گمراہ لوگو! جھٹلانے والو!
لَا تَكُونُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ ۴۳ فَمَا لَكُمْ	تم ضرور کھاؤ گے زقوم کے درخت سے۔ پھر اسی
مِنْهَا الْبُطُونُ ۴۴ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ	سے پیٹ بھرو گے۔ پھر اس کے اوپر گرم پانی
مِنَ الْحَمِيمِ ۴۵ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۴۶ هَذَا	پیو گے۔ پھر پیو گے پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح۔ یہ
نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۴۷ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ	اُن کی مہمانی ہوگی حساب کے دن۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا،
فَلَوْلَا تَصَدِّقُونَ ۴۸ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَمْنُونَ ۴۹ ؕ ؕ أَنْتُمْ	پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ کیا پھر تم نے دیکھا وہ منی جو تم ڈالتے ہو؟ کیا تم
تَخْلُقُونَهُ ؕ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۵۰ نَحْنُ قَدَرْنَا	اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦﴾	موت مقدر کر دی اور ہم عاجز نہیں ہیں۔
عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾	اس بات سے کہ ہم تمہارے جیسے بدلہ میں لائیں اور تمہیں پیدا کر دیں اس شکل میں جو تم جانتے بھی نہیں۔
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨﴾	یقیناً تمہیں معلوم ہے پہلی پیدائش، پھر تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے؟
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٩﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا	کیا تم نے دیکھا اس کو جو تم بوتے ہو؟ کیا تم اس کھیتی کو اُگاتے ہو
أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿١٠﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا	یا ہم کھیتی اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا بنا دیں،
فَطَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿١١﴾ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ ﴿١٢﴾ بَلْ نَحْنُ	پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ یقیناً ہم تو قرضدار بن گئے۔ بلکہ ہم
مَحْرُومُونَ ﴿١٣﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿١٤﴾	تو محروم ہو گئے۔ کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟
ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿١٥﴾	کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں؟
لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿١٦﴾	اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟
أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿١٧﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ	کیا تم نے دیکھا اس آگ کو جسے تم سلاگتے ہو؟ کیا تم نے اس کا
شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿١٨﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا	درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو
تَذَكُّرَةً وَوَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿١٩﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ	نصیحت اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنایا۔ پھر اپنے عظمت والے رب
رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٢٠﴾ فَلَا أُفْسِمُ بِمَوْجِعِ النُّجُومِ ﴿٢١﴾	کے نام کی تسبیح کیجیے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے غروب کی جگہوں کی۔

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّئَلَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۱﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

اور یقیناً یہ بڑی قسم ہے کاش کہ تم جانتے۔ یہ عزت والا

کَرِيمٌ ﴿۷۲﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۳﴾ لَا يَمَسُّهُ

قرآن ہے۔ وہ محفوظ رکھی ہوئی کتاب میں ہے (لوح محفوظ میں ہے)۔ اس کو نہیں چھوتے

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۴﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

مگر پاک فرشتے۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ﴿۷۶﴾ وَتَجْعَلُونَ

سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

یہ بناتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟ پھر جب روح حلق

الْحُلُقُومِ ﴿۷۸﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿۷۹﴾ وَنَحْنُ

تک پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت کا منظر دیکھتے بھی ہو۔ اور ہم

أَقْدَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۸۰﴾

تم سے اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۱﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

پھر اگر تم سے حساب لیا جانا نہیں ہے، تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم

صَادِقِينَ ﴿۸۲﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۸۳﴾

سچے ہو؟ پھر البتہ اگر وہ مقربین میں سے ہے،

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿۸۴﴾ وَأَمَّا

تو راحت ہوگی اور خوشبودار پھول ہوں گے۔ اور جنتِ نعیم ہوگی۔ اور البتہ

إِنْ كَانَ مِنَ الْأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۸۵﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ

اگر وہ اصحابِ یمن میں سے ہے، سو اس سے کہا جائے گا کہ تیرے لیے امن و امان ہے

مِنَ الْأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۸۶﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

کہ تو اصحابِ یمن (داہنے والوں) میں سے ہے۔ اور البتہ اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الضَّالِّينَ ﴿۸۷﴾ فَتُزَلُّ مِنْ حَمِيمٍ ﴿۸۸﴾ وَتَصْلِيَةٌ

میں سے ہے، تو اس کی مہمانی کی جائے گی گرم پانی سے۔ اور آگ میں

بَحِيمٌ ﴿۹۲﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿۹۳﴾ فَسَبِّحْ

داخل کرنا ہے۔ یقیناً یہ البتہ حق یقین ہے۔ اس لیے

بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۹۴﴾

آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

الْأَيَّامُ ۲۹ (۵۷) سُورَةُ الْحَزْنِ مَكِّيَّةٌ (۹۳) رُكُوعَاتُهَا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الحزین مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۹۵﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿۹۶﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي

حکمت والا ہے۔ اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۹۷﴾ هُوَ الْأَوَّلُ

اور موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہی پہلا ہے

وَالْآخِرُ ۚ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيمٌ ﴿۹۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ جانتا ہے

مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

اُن چیزوں کو جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ

سے اترتی ہیں اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے

أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹۹﴾ لَهُ

جہاں تم ہوتے ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ کی طرف تمام امور لوٹائے
الْاُمُوْر ۝ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ جائیں گے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں
فِی الَّیْلِ ۚ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝ اٰمِنُوْا داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے۔ ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِیْنَ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جس میں اللہ نے تمہیں جانشین
فِیْهِ ۚ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ بنایا ہے۔ تو وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور وہ خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے بڑا
كَبِیْرٌ ۚ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ حالانکہ رسول
یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ تمہیں بلا رہے ہیں تاکہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اس نے تم سے بھاری عہد لیا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ اگر تم مؤمن ہو۔ وہی اپنے بندہ پر روشن
عَلٰی عَبْدٍۭۙ اٰیٰتٍۭۙ بَیِّنٰتٍۭۙ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے
اِلَی النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ نور کی طرف۔ اور یقیناً اللہ تم پر بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مِیْرَاثٌ اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کے راستہ میں تم خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ ہی کے لیے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ تم میں سے برابر نہیں ہیں وہ جنہوں نے خرچ کیا
مِّنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً فتح سے پہلے اور قتال کیا۔ یہ زیادہ بھاری درجات والے ہیں

مَنْ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَتَلُوا ۖ وَكَلَّا
اُن کی بہ نسبت جنہوں نے اس کے بعد خرچ کیا اور اس کے بعد قتل کیا۔ اور تمام سے

وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰی ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ
کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے، پھر اس کے لیے اللہ کئی گنا

لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ
بڑھائے اور اس کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس دن آپ دیکھو گے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
اور ایمان والی عورتوں کو کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں چل رہا ہوگا،

يُشْرِكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
(کہا جائے گا کہ) تمہیں بشارت ہو آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں یہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا
منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ

انْظُرُونَا نَقْتِسِسْ مِنْ نُورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا
تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے پیچھے واپس لوٹ

وَرَاءَكُمْ ۚ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ
جاؤ، وہاں تم نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائے گی، جس کے لیے دروازہ

بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ ۖ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ
ہوگا۔ جس کے اندر میں رحمت ہوگی اور اس کے باہر اس سے آگے عذاب

الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا
ہوگا۔ وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
کیوں نہیں؟ لیکن تم نے اپنے آپ کو خود عذاب میں ڈالا ہے اور تم ہم پر بلا کے منتظر رہے اور تم شک میں رہے

وَعَزَّتْكُمْ الْآمَانُ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ

اور تمہیں تمناؤں نے دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اللہ کے ساتھ

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۰ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

دھوکے میں ڈالے رکھا دھوکے باز شیطان نے۔ پھر آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوِيَّتُ الْتَّارُ هِيَ

اور نہ کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ یہی

مَوْلَاكُمْ ۱۱ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۲ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

تمہارا ساتھی ہے۔ اور بری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس کا وقت نہیں

آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ اُن کے دل ڈر جائیں اللہ کے ذکر کے سامنے اور اس حق کے سامنے جو

مِنَ الْحَقِّ ۱۳ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اترا ہے اور یہ نہ ہوں اُن لوگوں کی طرح جن کو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ

کتاب دی گئی، پھر اُن پر مدت لمبی ہوئی، پھر اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۱۴ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ خوب جان لو کہ اللہ

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ

زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۵ إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ

آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ یقیناً صدقہ کرنے والے مرد

وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ

اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، تو اُن کے

لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۶ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لیے اس قرض کو دوگنا کیا جائے گا اور اُن کے لیے اچھا ثواب ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۱۷ وَالشُّهَدَاءُ

اور اس کے پیغمبروں پر، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَ نُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ
صدیق اور شہید ہیں۔ اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہوگا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی

الْجَحِيمِ ۝۱۸۱ اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
ہیں۔ جان لو کہ دنیوی زندگی تو صرف کھیل

وَلَهُمْ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ
اور غفلت اور زینت اور آپس میں فخر کرنا ہے اور آپس میں ایک دوسرے سے

فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ
بڑھنا ہے مالوں میں اور اولاد میں۔ اس بارش کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ
کرتا ہے، پھر وہ لہلہانے لگتا ہے، پھر تو اس کو دیکھتا ہے پیلا، پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ۖ وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَ مَغْفِرَةٌ
بن جاتا ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۖ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے۔ اور دنیوی زندگی نہیں ہے

إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝۱۸۲ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ
مگر دھوکے کا سامان۔ تم دوڑ لگاؤ اپنے رب کی

مِّن رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ
مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے

وَ الْأَرْضِ ۖ أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
برابر ہے۔ جو ایمان والوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَ رُسُلِهِ ۖ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ ۖ
اور اس کے پیغمبروں پر۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۸۳ مَا أَصَابَ مِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت نہیں

پہنچتی	زمین میں	اور	نہ	تمہاری	جانوں	میں
مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ						
إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ						
مگر وہ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ یقیناً یہ						
عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ لَّكَيْلًا تَأْسَوْا عَلَى						
اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر						
مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ						
جو تم سے فوت ہو گئی اور نہ اترائے اس پر جو اللہ نے تمہیں دیا۔ اور اللہ						
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ						
پسند نہیں کرتا ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو۔ جو بخل کرتے ہیں						
وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ						
اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا						
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ لَقَدْ أَرْسَلْنَا						
تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ یقیناً ہم نے						
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ						
اپنے پیغمبر بھیجے روشن معجزات دے کر اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اتاری						
وَالْمِيزَانَ ۚ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا						
اور ترازو اتارا تاکہ انسان انصاف کو لے کر کھڑے ہو جائیں۔ اور ہم نے						
الْحَدِيدَ ۚ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ						
لوہا اتارا جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کے لیے دوسرے منافع بھی ہیں						
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ						
اور تاکہ اللہ جان لے اس کو جو اللہ کی اور اس کے پیغمبروں کی نصرت کرتا ہے بغیر دیکھے۔						
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا						
یقیناً اللہ قوت والا ہے، زبردست ہے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسالت دے کر بھیجا						
وَإِبْرَاهِيمَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ						
اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت رکھ دی اور کتاب رکھ دی						

فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۳﴾

تو اُن میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَىٰ

پھر ہم نے اُن کے پیچھے ہمارے پیغمبر بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم

ابْنَ مَرْيَمَ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا

(علیہا السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن کو انجیل دی۔ اور ہم نے اُن لوگوں کے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً ۖ وَرَهَابَانِيَّةً

دلوں میں جنہوں نے اُن کا اتباع کیا نرمی اور مہربانی رکھ دی۔ اور رہبانیت کو

إِبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ

انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، اس کو ہم نے اُن پر لازم نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے

اللَّهِ ۚ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ

لیے، پھر اس رہبانیت کی انہوں نے رعایت نہیں کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو

آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۴﴾

جو اُن میں سے ایمان لائے تھے اُن کا ثواب دیا۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَآمِنُوا بِرُسُولِهِ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر،

يُؤْتِكُمْ كُفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ ۖ وَيَجْعَلَ لَكُم نُورًا

وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر دے گا اور تمہارے لیے نور بنا دے گا

تَمْشُونَ بِهِ ۚ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵﴾

جس کو لے کر تم چلو گے اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

لَّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَاقِدُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ

تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ کسی چیز پر قادر نہیں ہیں

مَنْ فَضَّلِ اللَّهُ ۖ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

اللہ کے فضل میں سے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۶﴾

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔